امر مستحب میں کھوکر فرائض کا ترک جاری ہے؟ ہر گز نہیں، تو پھر کیوں امر مستحب کے نام پر فرائض سے لاپرواہی برتی جاری ہے؟ اللہ کی بارگاہ میں ہے سرنیاز جھکانا چھوڑ دیا تو پھر ہم سے بڑھ کر بے عقل، احمق اور نادان کون ہوگا؟ اور شیطان بھی تو یہی چاہتا ہے کہ ہم امر مستحب کے نام پر اطاعت حق کرنا چھوڑ دیں تاکہ وہ خوش ہو جائے۔ لہذا ہم پر لازم ہے کہ اولین فرصت میں نماز کی طرف سبقت کریں اور علماء صاحبین اصحاب کے واقعات و حالات و قصص سے درس عبرت پکڑیں۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر جنوبی ہند میں تحقیقی مقالات

محمد عرفان محی الدین قادری
ریسرچ اسکالر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد (اے پی)

مولانا خوشتر نورانی صاحب "السلام علیکم آپ کے موقر رسالہ "عام نور" کے شمارے "محدث اعظم نمبر" اور مئی ۲۰۱۱ء باصرہ نواز ہوا۔ "محدث اعظم نمبر" میں پروفیسر عبدالحمید سیدار شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی کا مقالہ شائع ہوا ان کا نام عبدالحمید سیدار نہیں بلکہ عبدالحمید سیدار ہے۔ مئی ۲۰۱۱ء کے شمارے میں مولانا وسیان احمد مصباحی کا مقالہ مرصوبات میں بھی فکر پیش کر رہا ہے۔ مولانا نے جن امور کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے یقیناً سوچنے کا ہے۔ فتاویٰ رضویہ کا عربی ترجمہ اس لیے ضروری ہے کہ اس سے عرب ممالک میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو متعارف کرانا آسان ہوگا۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کئی کتب کی تعریب بھی ہو چکی ہیں مثلاً عربی زبان میں "آب حیات" کی تحقیق کرنے کا کام جدہ و پاک اور مصر میں ہوا اس سے اعلیٰ حضرت کی علمی و فقہی شخصیت عالم اسلام میں متعارف ہوئی۔ مولانا وجاہت رسول قادری نے مجھے یہ اطلاع دی تھی کہ فتاویٰ رضویہ کے عربی فتاویٰ کی تخریج دو جلدوں میں ہو چکی ہے، لیکن ابھی اس کی تحقیق باقی ہے۔ فتاویٰ رضویہ کو عربی میں ترجمہ کرنے سے قبل اس دو جلدوں کو مع تحقیق و تخریج منظر عام پر لایا جائے۔

مولانا وسیان مصباحی نے عربی زبان میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی خدمات پر جو کام ہوا اس کے متعلق تحریر کیا ہے۔

"مولانا ممتاز احمد سدیدی نے جامعۃ الازہر مصر سے عربی شاعری پر مقالہ لکھ کر ڈگری حاصل کی۔" مولانا ممتاز احمد سدیدی کا یہ مقالہ ڈاکٹر (M.Phil) کی ڈگری کے لیے لکھا گیا تھا۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر عربی زبان میں جو تحقیقی مقالات پیش کیے گئے اس کی تفصیل یہ ہے

(۱) ڈاکٹر محمود بریلوی نے شعبہ عربی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے "اعلیٰ حضرت کی عربی زبان میں خدمات" پر ایم۔ فل کا مقالہ پیش کیا اور یہ کام شعبہ عربی سے ہوا لیکن مقالہ اردو میں تحریر کیا گیا اور انھیں ڈگری تفویض کی گئی۔

(۲) مولانا ممتاز احمد سدیدی نے جامعۃ الازہر مصر سے "الامام احمد رضا شاعرا عربیا" پر ایم فل کا مقالہ پیش کیا جس پر انھیں ڈگری تفویض کی گئی

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر عربی زبان میں ہندو پاک میں صرف ایک پی ایچ ڈی کا ذکر ملتا ہے۔

(۱) ڈاکٹر سید شاہ علی نورانی نے پنجاب یونیورسٹی لاہور پاکستان سے "الشیخ احمد رضا شاعرا عربیا مع تدوین دیوانہ" پر مقالہ پیش کیا اور انھیں ۲۰۰۴ء میں ڈگری تفویض کی گئی۔ اسی پنجاب یونیورسٹی سے ڈاکٹر محمد اسحاق جلالی صاحب نے "الرد الانیقی من بحر مصطفیٰ الانیقی" پر پی ایچ ڈی کی۔ یہ ممکن یہ معلوم ہو سکا کہ یہ عربی زبان میں ہے یا اردو زبان میں۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر ہندوستان میں ایک بھی پی ایچ ڈی عربی زبان میں نہیں ہوئی۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر جنوبی ہند میں تحقیقی مقالات پیش کیے گئے ان میں ایک اردو میں پی ایچ ڈی ہے اور تین مقالات عربی زبان میں ہیں۔

(۱) مولانا غلام مصطفیٰ نجم القادری نے میسور یونیورسٹی سے "امام احمد رضا اور حقیقی مصطفیٰ" پر پی ایچ ڈی کا مقالہ پیش کیا اور انھیں ڈگری بھی تفویض کی گئی عربی زبان میں جنوبی ہند میں تین مقالات پیش کیے گئے جس کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) سید غوث محی الدین عرف اعظم پاشا خانوادہ موسویہ حیدرآباد کے چشم و چراغ کوشعبہ عربی عثمانیہ یونیورسٹی سے ڈاکٹر غلام محمد کے

نگرانی "الشیخ احمد رضا حان حیاتہ و اعمالہ" پر ڈگری تفویض کی گئی۔ یہ مقالہ ۱۹۹۰ء میں پیش کیا گیا

(۲) مولانا مصطفیٰ علی مصباحی جنرل ناظم قادری کی خانقاہ قادریہ سے تعلق رکھتے ہیں انھوں نے شعبۂ عربی ندوۃ کالج لکھنؤ مدراس یونیورسٹی سے ڈاکٹر احمد ربیر پروفیسر ندوۃ کالج چینئی جنرل ناظم کے زیر نگرانی "مساهمة الشيخ احمد رضا خان في الادب العربي" پر اپنا مقالہ پیش فرمایا ۲۰۰۶ء میں ڈگری تفویض کی گئی۔

(۳) تیسرا مقالہ محمد تاجدار محمد عرفان محی الدین کا ہے جو "فراسة عين الحواشي للعلامة احمد رضا خان على امهات الكتب في الحديث الشريف" پر تحریر کیا گیا جو پروفیسر محمد مصطفیٰ شریف کے زیر نگرانی تکمیل ہوا ۲۰۰۹ء میں ڈگری تفویض کی گئی۔

جو ولی ہندو پاک اور عالم اسلام ہے کہ یہاں سے تین مقالات خالص عربی زبان میں پیش کیے گئے۔ حاشیہ جد الممتار بھی حیدر آباد سے پہلی بار مطبع عزیزیہ سے شائع ہوا ۱۴۰۸ھ میں راست علامہ محمد احمد مصباحی کے زیر نگرانی اس کی اشاعت عمل میں آئی۔

مولانا تاج الدین مصباحی صاحب نے ویب سائیٹ (Website) کے متعلق جو اظہار خیال کیا ہے، یقیناً درست ہے کہ یک وقت اردو، عربی، انگلش میں فاضل بریلوی کی شخصیت و ہمہ گیر موضوعات اس کے متعلق یہ عرض کرنا کافی ہے کہ www alahazratnetwork.org ہے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی دو سو سے زائد کتب دستیاب ہیں۔ فتاویٰ رضویہ کی مکمل تیس جلدیں موجود ہیں اور انگریزی میں بھی کچھ کتابیں اور مواد دستیاب ہے۔ عربی حواشی بھی موجود تھے اور میں نے اسے ویب سائٹ سے نکال لیا گیا۔ Download کی بھی سہولت ہے۔ حاشیہ جد الممتار کی تیس مکمل جلدیں www dawateislami net میں دستیاب ہیں۔ ماہنامہ "معارف رضا" کراچی کے لیے www imamahmadraza net دیکھیے۔ کتب اعلیٰ حضرت کی تعریب شدہ کتابیں www alahazrat net پر دستیاب ہیں۔

حیدر آباد کے چند محققین عثمانیہ یونیورسٹی نے اپنے مقالات کی سیمینار میں پیش کیے ہیں (۱) پروفیسر عبد المجید صاحب شعبۂ عربی عثمانیہ یونیورسٹی نے (English & Foreign Languages University(EFLU میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر مقالہ پیش کیا۔ (۲) پروفیسر محمد مصطفیٰ شریف صاحب شعبۂ عربی عثمانیہ یونیورسٹی نے گھر گھر میں "امام احمد رضا کا عرس" میں امام احمد رضا کی سوانحانہ عظمت پر اردو میں مقالہ پیش فرمایا۔ (۳) ڈاکٹر شجاع الدین عزیز تسبیحہ عربی عثمانیہ یونیورسٹی نے سالار جنگ میوزیم میں "سیرت النبی کا عرس" میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور سیرت النبی پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ (۴) ڈاکٹر عماد الدین صاحب نے مدراس یونیورسٹی میں علم حدیث پر ایک سیمینار میں "مساهمة الشيخ احمد رضا خان في علم الحديث" پر اپنا مقالہ عربی زبان میں پیش فرمایا۔ (۵) محمد عرفان محی الدین نے عثمانیہ یونیورسٹی کے ایک ترجمہ کے سیمینار میں "اعلیٰ حضرت کی تعریب شدہ کتب" پر اپنا مقالہ عربی زبان میں پیش کیا۔

رسمیات پر مقالات شائع کرنے پر میں جام نور کا شکر گزار ہوں، اللہ رب العزت جام نور کو مزید ترقی عطا کرے۔ □□□

مفید تذکار ۔۔۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ کوئی عام مجلس نہیں تھی بلکہ اس مجلس کے ارکان اپنے زمانہ کے اجلۂ علمائے کرام تھے، مجلس کے دستور اعمل میں جن ارکان مجلس کے اسمائے گرامی درج ہیں ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

۱۔ حضرت تاج الفحول مولانا عبد القادر محدث رسول قادری بدایونی ۲۔ حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی ۳۔ حضرت مولانا محمد عبد المقتدر صاحب قادری بدایونی ۴۔ حضرت مولانا وصی احمد محدث سورتی ۵۔ مولانا حکیم عبد القیوم عثمانی برکاتی بدایونی ۶۔ مولانا عبد السلام صاحب جبلپوری ۷۔ مولانا حافظ کفایت اللہ قادری آنولوی۔ فہرست میں تقریباً ۲۵ علمائے کرام کے اسماء درج ہیں جن میں چند نام ہم نے یہاں نقل کیے، اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اپنے معاصرین کی نظر میں حافظ بخاری کا کیا مقام و مرتبہ تھا، اس مجلس علمائے اہل سنت نے احقاق حق اور ابطال باطل کا حق ادا کر دیا، ارباب مذہب کو جو ہر چند راہ راست پر آنے کی دعوت دی، لیکن وہ حضرات اپنی روش بد لنے کو تیار نہ ہوئے لیکن علمائے اہل سنت نے مطرح الہام و تفہیم کے ذریعے اپنا فرض ادا کر دیا اور عوام کو ارباب مذہب کے فکری اور عملی انحراف سے کما حقہ آگاہ کر دیا۔ اس سلسلہ میں ملک کے طول عرض میں متعدد اجلاس منعقد کیے گئے، اور بے شمار رسائل الہام و تفہیم اور رد و ابطال کے لیے شائع ہوئے۔ □□□